السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے عوام الناس سے اکثر یہ سنا ہے کہ وفات کے بعد بیوی خاوند پر حرام ہو جاتی ہے، لہذا بیوی کی وفات کے بعد خاوند نہ تو بیوی کو دیکھ سکتا ہے اور نہ اسے لحد میں اتار سکتا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی دلائل سے ثابت ہے کہ بیوی خاوند کو غسل دے سکتی ہے۔ اسی طرح خاوند بھی بیوی کو غسل کو دے سکتا ہے اور اسے دیکھ سکتا ہے۔ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے اپنے خاوند حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو غسل دیا تھا۔ اسی طرح سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں غسل دیں۔ واللہ ولی التوفیق۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

جنائز، صفحہ: 129

محدث فتویٰ